A Sister and 2 Brothers gets Admission in Government Medical College

Achieve High Ranks in EAMCET with Discipline and Consistency

بہن اور 2 بھائیوں کا گورنمنٹ میڈیکل کالج میں داخلہ

ڈسپلن اور مستقل مزاجی سے ایمسٹ میں اعلیٰ رینکس حاصل

حافظ شیخ محمد

اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن

کسی بھی قوم کی فلاح و بہبود اور ترقی اُس قوم کے نوجوانوں کی ترقی میں مضمر ہوتی ہے۔ اگر کسی قوم کے نوجوان اعلیٰ اقدار اور عمدہ صفات کے حامل ہوں اور انہیں صحیح تعلیم و تربیت حاصل ہو تو وہ قوم کا مستقبل تابناک اور روشن بنائیں گے۔ برخلاف اس کے نوجوانوں کی صفات میں خیر و بھلائی کے عنصر کا غلط استعمال پایا جائے تو اس قوم کو تاریکی کی جانب لے جانے سے روکنا بے حد مشکل ہو جائے گا۔ ملک اور قوم کے مستقبل کی فکر کرنا ہے تو سماج اور معاشرہ کے نوجوانوں کی فکر کرنی ہوگی۔ موجودہ دور میں تعلیم انتہائی اہمیت کی حامل ہو چکی ہے جس میں والدین اور اساتذہ کا اہم کردار تو ہے ہی' اس کے ساتھ ہی ساتھ طلبہ میں بھی مستقل مزاجی اور سنجیدگی کے علاوہ اپنی منزل کو تلاش کو حاصل کرنے کی جستجو بھی ہونی ضروری ہے۔ عصر حاضر میں امت مسلمہ کا پیشہ ورانہ تعلیم خصوصاً پیشہ طب سے وابستہ ہونا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔

روزنامہ 'اعتماد' کے نمائندہ نے 3 ایسے طلبہ سے بات چیت کی جنہوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ وسائل' تعلیم کی راہ میں بالکل بھی رکاوٹ نہیں ہیں۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے اندر پختہ ارادہ اور منزل کو حاصل کرنے کی جستجو ہو۔ یہ تینوں طلبہ ایک بہن اور 2 بھائی ہیں جنہوں نے سخت محنت کے ذریعہ گورنمنٹ میڈیل کالج میں ایم بی بی ایس کورس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ حاصل کرتے ہوئے دوسروں کیلئے نہ صرف مثال قائم کی بلکہ ترغیب بھی دی ہے۔

ان تینوں کے والد محترم بہ حیثیت اوٹی ٹکنیشن اور والدہ محترمہ نرس کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں لیکن انہوں نے اپنی اولاد کو پیشہ طب سے وابستہ کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیا کہ محنت و جستجو سے کوئی بھی چیز حاصل کرنا مشکل نہیں ہے۔

حفصہ مجید

حفصہ مجید بنت جناب محمد عبدالمجید کی ابتدائی تعلیم ایم ایس کریٹیو اسکول سے ہوئی۔ ایس ایس سی میں 527 اور انٹرمیڈیٹ میں 97 فیصد نشانات سے کامیابی حاصل کی اور ایمسیٹ میں 807 رینک حاصل کرتے ہوئے گاندھی میڈیکل کالج' حیدرآباد میں داخلہ حاصل کیا۔ اس کے علاوہ یو ایس ایم ایل ای امتحان میں پہلی مرتبہ شرکت کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ اس اہلیتی امتحان میں بہت کم طلبہ پہلی شرکت ہی میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ حفصہ مجید نے بتایا کہ کسی بھی ڈاکٹر کا مستقبل اگر یوں کہیں تو کوئی قباحت نہیں کہ Sky is the limit کی طرح ہوتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ پیشہ طب سے اُن سے وابستگی کا سب سے اہم مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔ ایم بی بی ایس' پیشہ طب میں مہارت کے لئے سب سے پہلی سیڑھی تصور کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایم بی بی ایس کی تکمیل کے بعد کوئی بھی ڈاکٹر ہندوستان یا بیرونی ممالک سے پی جی کرسکتا ہے۔ حفصہ مجید نے کہا کہ ہر دور میں اور ہر جگہ ڈاکٹرس کی مانگ اور اہمیت رہی ہے اور مستقبل میں بھی رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ مستقبل میں ایم ڈی کارڈیالوجی کرنا چاہتی ہیں۔ حفصہ نے بتایا کہ وہ اپنے دن کی ابتداء نماز فجر اور تلاوت قرآن سے کرتی ہیں جو دن اور زندگی میں کامیابی کی نشانی ہے۔ انہوں نے دیگر لڑکیوں کو بھی مشورہ دیا کہ وہ پیشہ طب کو اس مقصد سے اپنائیں کہ قوم وانسانیت کی خدمت کی جاسکے جس سے نہ صرف مستقبل اور دنیا و آخرت بلکہ قلبی سکون بھی حاصل ہوگا۔

عبدالکریم

عبدالکریم ولد جناب محمد عبدالمجید کی ابتدائی تعلیم ایم ایس کریٹیو اسکول سے ہوئی۔ ایس ایس سی میں 9.7 جی پی اے اور انٹرمیڈیٹ میں 97.5 فیصد نشانات سے کامیابی حاصل کی۔ ایمسیٹ میں 41 رینک حاصل ہونے پر عثمانیہ میڈیکل کالج' حیدرآباد میں داخلہ ملا۔ عبدالکریم نے بتایا کہ اکثر نوجوان چھوٹی چھوٹی باتوں اور وسائل کی کمی کی بنیاد پر پیشہ ورانہ کورس میں داخلہ سے گریز کرتے ہیں اور مختلف بہانے بناتے ہیں' جب کہ یہ چیزیں ثانوی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ والدین کی ہر قدم پر رہنمائی اور کالج انتظامیہ کی جانب سے موثر کوچنگ کی بنیاد پر انہوں نے ایمسیٹ میں بہترین رینک حاصل کیا۔ انہوں نے دیگر طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے من چاہے پروفیشن کو اس مقصد سے اپنانے کی کوشش کریں کہ اس سے قوم کی رہنمائی ہو۔ انہوں نے اپنے اس مقصد کا اظہار کیا کہ وہ ایم بی بی ایس کی تکمیل کے بعد پوسٹ گریجویشن میں مہارت تو حاصل کریں گے لیکن اس پیشہ کے ذریعہ عوام کی خدمت کو اپنا نصب العین بھی بنائیں گے۔

عبدالستار

عبدالستار ولد محمد عبدالمجید کی ابتدائی تعلیم ایم ایس کریٹیو اسکول اور ایم ایس جونیر کالج سے ہوئی۔ ایس ایس سی میں 529 اور انٹرمیڈیٹ میں 972 نشانات سے کامیابی حاصل کی۔ ایمسیٹ میں 601 واں رینک حاصل کرتے ہوئے عثمانیہ میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کیا۔ عبدالستار نے بتایا کہ ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرتے ہوئے جہاں عوام کی خدمت کی جاسکتی ہے وہیں ایم ڈی و دیگر کورس کی تکمیل کے ساتھ تدریسی پیشہ سے وابستہ ہوتے ہوئے میڈیکل طلبہ کی رہنمائی کا بہترین ذریعہ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تعلیم سے جہاں انسان اپنی شناخت بنا سکتا ہے' وہیں قوم کی رہنمائی و مدد کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم انسان کے اندر ڈسپلن قائم کرنے کا بہترین جذبہ بھی فراہم کرتی ہے۔

بہرکیف! یہ تینوں طلبہ اپنے اندر ڈسپلن اور مستقل مزاجی جیسے عوامل کے ذریعہ اپنی منزل کی طرف گامزن ہیں۔ یہ طلبہ علی الصبح جہاں تعلیم کا آغاز کرتے ہیں وہیں اللہ رب العزت کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے نمازوں کی پابندی' تلاوت قرآن کا اہتمام اور قوم وملت کی خدمت کا جذبہ بھی رکھتے ہیں جو کسی بھی قوم کے زندہ رہنے کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے ایمسٹ کی تیاری کیلئے ایک منظم شیڈول بنایا تھا اور اس کے تحت روزانہ صبح و شام کئی گھنٹے تیاری کرتے تھے جبکہ دیگر غیر ضروری مشغولیات بالخصوص تقاریب میں شرکت سے احتراز کرتے تھے۔ اس کے علاوہ موبائل فون اور سوشیل میڈیا کا بھی غیر ضروری استعمال نہیں کرتے تھے۔ اسی بناء پر انہیں ایمسٹ میں غیر معمولی رینکس حاصل ہوئے اور گورنمنٹ میں کالجوں میں داخلہ ممکن ہوا۔

Published in Etemaad Urdu Daily on January 24th 2021